مقدس البرٹ اعظم

مقدس البرٹ اعظم 1206 میں جرمنی کے ایک مقام سوابیہ میں پیدا ہوئے۔بچپن ہی سے آپ مقدسہ مریم سے زیادہ محبت اور عقیدت رکھتے تھے۔آپ نے اپنی تعلیم پادواء میں حاصل کی۔اور 1223 میں دومنیکن جماعت میں شامل ہوئے۔اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ نے جرمنی کے بڑے بڑے شہروں میں علم الٰہیات کی درس و تدریس کا کام شروع کیا۔1245 میں آپ کو مزید تعلیم حاصل کرنے کیلئے پیرس روانہ کیا گیا۔جہاں سے آپ نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ ایک بار پھر پیرس اور کلون میں علم الٰہیات میں درس دینے لگ گئے۔آپ کو مقدس تھامس اکوائنس کا اُستاد ہونے اور اُس کی صلاحیت کا اُجاگر کرنے کا شرف حاصل ہے۔1254 میں آپ کو جماعت کا صدر راہب بنایا گیا۔تاہم اپنی پڑھائی اور درس و تدریس کے کام کو جاری رکھ کر 1257 میں اُس ذمہ داری سے سبکدوشی اختیار کر لی۔تا ہم 1260 میں آپ کو ایک ڈایوسیس کا بشپ مقرر کر دیا گیا۔آپ نے چوپانی خدمت کے ساتھ ساتھ درس و تدریس کی خدمت جاری رکھی 2 برس کے عرصے کے بعد آپ نے اس ذمہ داری سے بھی رخصت لیلیا و راب آپ ارض مقدس کی بازیابی کیلئے عسکری قوت کو منظّم کرنے میں لگ گئے۔پاپائے اعظم گریگوری دہم نے 1274 میں بُلائی جانے والی ”لیون کی مجلس“ میں آپ کو خصوصی شرکت کی دعوت دی۔جس میں آپ نے نہ صرف شرکت کی بلکہ انتہائی اہم کرادار ادا کیا۔اسی مجلس کیلئے مقدس تھامس اکوائنس بھی بلائے گئے تھے۔

لیکن وہ دورانِ سفر ہی خدا کو پیارے ہو گئے۔ جب آپ تک یہ خبر پہنچی تو آپ کو اِس بات کا شدید رنج ہوا اور آپ نے کہا کہ کلیسیا کا ایک روشن چراغ گُل ہو گیا ہے۔ اپنی پاسبانی خدمات اور درس و تدریس کے ساتھ ساتھ آپ نے تصنیف کا کام بھی جاری رکھا۔ آپ نے کلام مقدس، علم الٰہیات، علم فلسفہ اور دیگر مذہبی عنوانات پر بہت کچھ لکھا۔ آپ نے ارسطو کے فلسفہ کو اپنی علم الٰہیات کے لیے خاصہ استعمال کیا۔ بہت ساری قابل ذکر کتابوں میں آپ کی تحریروں پر مبنی پہلا مجموعہ 1651 میں چھپا جو 21 جلدوں پر مشتمل ہے اور دوسرا 1890 سے 1899 کے دوران 38 جلدوں میں چھپا۔ عمر کے آخری حصے میں آپ کی یادداشت خاصی کمزور پڑ گئی اور ریاضت اور شب بیداری کرتے ہوئے آپ کا جسم بھی لاغر ہو چکا تھا۔ اس طرح خداوند کے لیے ایک بھرپور زندگی بسر کر کے آپ 15 نومبر 1280 میں ابدی نیند سو گئے۔ آپ کو آپ کی تعلیمی خدمات اور تقاریر اور تحریروں کی وجہ سے بھی نہ صرف عالمِ کلیسیا بلکہ اعظم کا بھی خطاب دیا گیا۔

اے خداوند ہمارے خدا! تو ہی ہمیں حکمت فہم اور دانش دیتا ہے۔ ہماری مدد کر تا کہ ہم اُن کے استعمال سے اپنے ایمان کے بھیدوں کو سمجھ سکیں۔ مقدس البرٹ کی شفاعت سے یہ عطا کر کہ ہم ایمان کے بھیدوں کو سمجھ کر انھیں دوسروں کو سمجھائیں اور انہی کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں۔ آمین۔